



جنازہ میں جلدی کرو اگر وہ اچھا شخص تھا تو تم اس کو بھلائی کی طرف بڑھا رہو اور اگر کچھ اور تھا تو شر کو اپنی گردنوں سے ہٹا رہو

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”جنازہ (کو لے جانے) میں جلدی کرو اگر وہ اچھا شخص تھا تو تم اس کو بھلائی کی طرف بڑھا رہو اور اگر کچھ اور تھا تو شر کو اپنی گردنوں سے ہٹا رہو“
[صحیح] [متفق علیہ]

شارع نے جنازہ کو دفن کرنے میں جلدی کرنے کا حکم دیا ایک دوسرا احتمال یہ بھی ہے کہ اس سے مراد اس کی تجویز و تکفین، غسل دینے، نماز جنازہ پڑھنے، اٹھا کر لے جانے اور دفن میں جلدی کرنا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ شخص اگر نیک ہے تو (جلدی کر کے) اسے بھلائی اور کامیابی کی طرف بڑھایا جا رہا ہے اور یہ مناسب نہیں ہے کہ اس کو اور بھلائی کے مابین رکاوٹ بنا جائے جب کہ جنازہ کے لئے ہونا ہے کہ مجھے آگے لے کر چلو اور اگر اس کے علاوہ کچھ اور ہے تو پھر یہ تمہارے درمیان موجود ایک شر ہے اس لیے مناسب ہے کہ تم اس سے الگ ہو جاؤ اور اس کی مصیبت اور اس کے مشاہد سے اپنے کو آپ کو چھٹکارا دلاؤ اور اسے قبر میں رکھ کر جلد سبکدوش ہو جاؤ

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3109>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

